ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ بند کرنے کا فیصلہ، 9 ماہ میں 28 ڈاکٹر استعفیٰ دے چکے

(سلیم الزمان / ادارۂ نگار)

سرکاری ڈاکٹروں کی تنظیم ’ہمدرد ہیلتھ ایکشن کمیٹی‘ (ہیک) نے ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ کی بندش کے فیصلے کو مریضوں کی زندگی سے کھلا کھیل قرار دیا ہے۔ کمیٹی کے ترجمان ڈاکٹر عمیر فاروق ہاشمی نے پیر کی صبح پریس کلب کے سامنے ایک احتجاجی کیمپ لگایا۔ ان کا کہنا ہے کہ ایمرجنسی وارڈ کو ’عارضی طور پر‘ بند کرنے کا حکم ایسے وقت میں دیا گیا جب ضلع کے دیہی علاقوں سے زہریلے مادے کھانے، سانپ کے کاٹنے اور حاملہ خواتین کے پیچیدہ کیسز کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر عمیر فاروق ہاشمی کے مطابق ایمرجنسی وارڈ میں روزانہ اوسطاً 42 مریض لائے جاتے ہیں جن میں 18 کیسز فوری سرجری کے ہوتے ہیں۔ ’اگر وارڈ بند ہوا تو یہ مریض براہِ راست راستے میں دم توڑیں گے یا نجی کلینکس کا رخ کریں گے جو پہلے ہی فیس کے نام پر غریب کو لوٹ رہے ہیں‘ انہوں نے کہا۔ کمیٹی کے مطابق گزشتہ 9 ماہ میں 28 ڈاکٹر استعفیٰ دے چکے ہیں جن میں 7 ایسوسی ایٹ ڈاکٹر اور 3 ماہر امراض شامل ہیں۔

ہیک کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں 120 بستروں کی گنجائش کے مقابل 187 مریض داخل ہیں اور فرش پر گدے بچھا کر علاج کیا جا رہا ہے۔ ’ایمرجنسی وارڈ بند کرنا دراصل بستروں کی تعداد کو کاغذ پر کم دکھانے کی کوشش ہے تاکہ اعداد و شمار بہتر نظر آئیں‘ ڈاکٹر عمیر فاروق ہاشمی نے کہا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وارڈ فوری طور پر کھولا جائے اور خالی اسامیوں پر مستقل بنیادوں پر تقرریاں کی جائیں۔

دوسری جانب ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نوید اختر بلوچ نے ایک وضاحتی بیان میں کہا کہ ایمرجنسی وارڈ عارضی طور پر بند کیا گیا ہے کیونکہ وہاں چھت میں دراڑیں پڑ گئی ہیں اور بجلی کا وولٹیج مسلسل کم رہتا ہے۔ ’مریضوں کی جان خطرے میں ڈالنا ہمارا مقصد نہیں، ہم متبادل کے طور پر ٹیچنگ ہاسپٹل کی ایمرجنسی سے رابطہ کر رہے ہیں‘ انہوں نے کہا۔ تاہم ٹیچنگ ہاسپٹل کے ترجمان نے اس دعوے کی تردید کی اور کہا کہ وہاں پہلے ہی 40 فیصد بستر خالی ہیں۔

ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے باہر موجود مریض کے لواحقین نے میڈیا کو بتایا کہ وہ رات 2 بجے زہریلے مادے کے شکار مریض کو لے کر پہنچے تھے اور انہیں کہا گیا کہ وارڈ بند ہے اور وہ مریض کو نجی کلینک لے جائیں جو فیس مانگ رہا ہے۔ ایک لواحقین نے کہا کہ ’ہم غریب لوگ ہیں، ہمارے پاس 5 ہزار روپے نہیں تھے، مریض تڑپتا رہا اور ڈاکٹر کہتے رہے کہ وارڈ بند ہے‘۔ ہیک نے اس واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

(مقدمہ / نمائندہ خصوصی)

ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ کی بندش کے خلاف ڈاکٹروں کی تنظیم ’ہمدرد ہیلتھ ایکشن کمیٹی‘ (ہیک) نے پیر کی صبح پریس کلب کے سامنے احتجاجی کیمپ لگایا۔ کمیٹی کے ترجمان ڈاکٹر عمیر فاروق ہاشمی نے کہا کہ وارڈ کو ’عارضی طور پر‘ بند کرنے کا حکم ایسے وقت میں دیا گیا جب ضلع کے دیہی علاقوں سے زہریلے مادے کھانے، سانپ کے کاٹنے اور حاملہ خواتین کے پیچیدہ کیسز کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق وارڈ میں روزانہ اوسطاً 42 مریض لائے جاتے ہیں جن میں 18 کیسز فوری سرجری کے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر عمیر فاروق ہاشمی کے مطابق ایمرجنسی وارڈ کو بند کرنے کا فیصلہ براہِ راست مریضوں کی زندگی سے کھلا کھیل ہے۔ ’اگر وارڈ بند ہوا تو یہ مریض